تعارف کتاب رفتاویٰ

حافظ مبشر حسین لاہوری

دنیا بھر کے علما کا غلام احمد پرویز پر فتویٰ کفر

غلام احمد پرویز کے کفریہ نظریات کے پیش نظر عرب وعجم کے سینکڑوں علماءِ اُمت نے متفقہ طور پر یہ فتویٰ صادر کیا ہے کہ ''غلام احمد پرویز کو اپنے عقائد ونظریات کی وجہ سے کافر قرار دیا جاتا ہے۔''

یہ فتویٰ ۸x۵ سائز کے دوسو چھپن (۲۵۶) صفحات پر محیط ہے جسے ''پرویز کے بارے میں علما کا متفقہ فتویٰ'' کے نام سے مدرسہ عربیہ اسلامیہ نیوٹاؤن کراچی نے کتاب کی صورت میں شائع کیا ہے۔

اس کتاب کے آغاز میں مولانا محمد منظور نعمانی اور محمد عبدالرشید نعمانی کی دو اِدارتی تحریریں بھی شامل ہیں جو اس فتویٰ کے پس وپیش حقائق کی وضاحت کرتی ہیں۔

اس کتاب کے ابتدائی تیس (۳۰) صفحات میں سائل کا استفتا شائع کیا گیا ہے جن میں سائل نے پرویز کے کفریہ وشرکیہ عقائد (مثلاً اللہ اور رسولؐ کا غلط تصور، مرکزِ ملت کی اختراع، انکارِ حدیث، ارکانِ اسلام کی ملحدانہ تعبیر، تقدیر وآخرت اور ملائکہ وغیرہ سے انکار وغیرہ) خود پرویز کی کتابوں اور تحریروں سے بحوالہ ذکر کرنے کے بعد یہ فتویٰ طلب کیا ہے کہ

> ''حضرات علمائے کرام از روئے شرع بیان فرمائیں کہ اس فرقہ کے بانی اور اس کے متبعین کا کیا حکم ہے؟ کیا یہ لوگ مسلمان ہیں؟ اور ان کے ساتھ اسلامی تعلقات رکھنا مثلاً ان سے نکاح کرنا، مسلمانوں کے قبرستان میں ان کو دفن کرنا اور ان کی میت پر نماز جنازہ پڑھنا اور ان کے ہاتھ کا ذبیحہ کھانا جائز ہے؟ اور کیا وہ کسی مسلمان کے وارث ہوسکتے ہیں؟ بینوا تو جروا''

اس سوال کے تفصیلی جواب، پرویز پر فتویٰ کفر اور اس فتویٰ پر پاکستان بھر کے تمام مکتبہ فکر کے علما کی تصدیق وتائید اگلے دوسوبیس (۲۲۰) صفحات پر محیط ہے جس کی تفصیل کچھ اس طرح ہے کہ

سب سے پہلے ولی حسن ٹونکیؒ (مفتی و مدرّس مدرسۂ عربیہ اسلامیہ کراچی)، محمد یوسف بنوریؒ (شیخ الحدیث مدرسہ عربیہ کراچی) اور محمد عبدالرشید نعمانی (رفیق شعبۂ تصنیف، مدرسہ عربیہ کراچی) کا سوصفحات پر مشتمل مشترکہ تفصیلی جواب ہے جس میں مذکورہ تینوں علما نے مضبوط دلائل کی روشنی میں پرویز کے چالیس چھوٹے بڑے نظریات کا بھرپور جائزہ لینے کے ساتھ ساتھ ان عقائد ونظریات کا صریح طور پر کفریہ ہونا ثابت کیا ہے۔ مثلاً پرویز کے اس نظریہ کہ ''رسول کو قطعاً یہ حق حاصل نہیں کہ وہ کسی سے اپنی اطاعت

کرائے'' پر تبصرہ کرتے ہوئے رقم طراز ہیں کہ

''ایسا کہنا قطعاً کفر ہے، اطاعتِ رسول دین کے مسلمات میں سے ہے۔ امتِ محمدیہ علی صاحبہا التحیات والتسلیمات نے اطاعتِ رسول کو ہمیشہ دین کا جزوِلاینفک سمجھا ہے۔ رسول پر ایمان لانے کا مطلب ہی اس کی اطاعت وفرمانبرداری ہے اور نہ صرف یہ کہ جناب رسول اللہﷺ کی اطاعت ضروری ہے بلکہ ہر رسول مطاع ہوتا تھا اور ہر اُمت پر اپنے رسول کی اطاعت فرض و لازم تھی۔ دیکھئے قرآن کریم کس طرح حصر کے ساتھ بیان کررہا ہے: ﴿وَمَا اَرۡسَلۡنَا مِنۡ رَّسُوۡلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذۡنِ اللّٰهِ﴾ ...... اطاعتِ رسول کا انکار درحقیقت رسول سے برأت و بیزاری ہے جو سراسر کفر ہے۔'' (ص۴۴ تا ۵۲)

اس کے بعد کتاب ہذا کے صفحہ ۱۳۶ تا ۱۳۹ میں دارالعلوم، دیوبند کی طرف سے مذکورہ تفصیلی سوال کے جواب میں پرویز پر فتویٰ کفر صادر کیا گیا ہے۔ جس کی ابتدائی عبارت اس طرح ہے کہ

''غلام احمد پرویز کے جو خیالات ومعتقدات سوال میں نقل کئے گئے ہیں وہ تقریباً سب کے سب الحاد وزندقہ اور کفریات پر مشتمل ہیں اور بلاشبہ ان کا معتقد دائرہ اسلام سے خارج ہے۔'' (ص:۱۳۶)

اس کے بعد کتاب ہذا کے صفحہ ۱۴۰ سے ۲۰۰ تک پاکستان بھر کے تمام فقہی مکاتب فکر کے مشہور ومعروف علمائے کرام کے تصدیقی دستخط ثبت ہیں کہ مدرسہ عربیہ اسلامیہ نیو ٹاؤن کراچی اور دارالعلوم دیوبند کی طرف سے پرویز اور اس کے نظریات کے معتقد پر کفر کا فتویٰ عین حق وصواب ہے۔ ان علما کی تعداد ایک ہزار سے متجاوز (۱۰۲۸) ہے۔ جس میں ہرشہر کے نمائندہ علماء، تمام دینی درسگاہوں اور مذہبی جماعتوں کے زعما اور تمام مکاتبِ فکر کی چیدہ چیدہ شخصیات شامل ہیں۔ چند معروف علما کے نام یہ ہیں:

مولانا محمد داوٴد غزنوی، حافظ عبداللہ محدث روپڑی، عبدالغفار سلفی، عبدالخالق رحمانی، حافظ عبدالقادر روپڑی، حافظ محمد اسماعیل ذبیح...... مولانا مفتی محمود، مفتی محمد شفیع، مولانا احمد علی لاہوری، مولانا احتشام الحق تھانوی، مولانا ظفر احمد عثمانی، محمد ادریس کاندھلوی...... مولانا غلام غوث ہزاروی، محمد عبدالحامد قادری، محمد عبد السلام قادری، محمد عبدالحلیم چشتی، محمد سلیم الدین چشتی، عبدالکریم قاسمی، محمد بہاء الحق قاسمی وغیرہ

آخر میں کتاب کے صفحہ ۲۲۱ تا ۲۲۸ پر مولانا محمد یوسف بنوری مرحوم کی طرف سے پرویز کے مذکورہ عقائد کو عربی زبان میں تحریر کرکے عرب بلادِ اسلامیہ سے بھی فتویٰ طلب کیا گیا ہے۔ چنانچہ صفحہ ۲۲۹ سے ۲۵۵ (آخر کتاب) تک بلادِ عربیہ سے موصول ہونے والے مختلف فتاویٰ کے عربی متن درج ہیں جن میں متفقہ طور پر پرویز اور اس کے معتقدات کے حامل کو صریح طور پر کافر قرار دیا گیا ہے۔ یہ فتاویٰ مکہ مکرمہ، مدینہ منورہ اور شام ومصر وغیرہ کے بڑے بڑے جید علمائے کرام اور حکومتی مناصب پر فائز حضرات کی طرف سے صادر کئے گئے ہیں۔ ☆

[فتاویٰ کی مزید تفصیلات کے لئے دیکھیں صفحہ ۲۴۷]